

235

15: سورۃ الحجر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
15	سُوْرَةُ الْحِجْر	مکی	6	99	13 14	وَمَآ اُبَرِّئُ، رُبَمَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں رسول اللہ کو تسلی کہ یہ قرآن خود معجزہ ہے، اس کے بعد کسی اور معجزہ کی ضرورت نہیں، جو لوگ آج اسے جھٹلا رہے ہیں، کل اپنے رویہ پر افسوس کریں گے۔ ہر قوم کی ہلاکت کا ایک وقت مقرر ہے۔ یہ لوگ فرشتوں کا مطالبہ کرتے ہیں، فرشتے تو اللہ کا فیصلہ لے کر ہی آتے ہیں، پھر کسی کو مہلت نہیں ملتی۔ یہ لوگ قرآن کی تکذیب کرتے ہیں تو اس سے پہلے لوگ بھی رسولوں کی تکذیب کرتے رہے ہیں۔ یہ لوگ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ کوئی بڑے سے بڑا معجزہ بھی انہیں قائل نہیں کر سکتا

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ① الف، لام، را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)، یہ کتاب الٰہی اور روشن قرآن کی آیات ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ۝۲ ایک وقت آنے والا ہے کہ
جب کفار بھی یہ تمنا کریں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ
يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ۝۳ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ
کافروں کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے، وہ کھاتے پیتے رہیں اور عیش کرتے رہیں اور لمبی
چوڑی امیدیں انہیں آخرت سے غافل کئے رکھیں، عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو
جائے گا وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ۝۴ ہم نے جس
بستی کو بھی ہلاک کیا تو اس کی ہلاکت کے لئے ایک مقررہ وقت پہلے سے لکھا ہوا تھا
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ۝۵ اور جب کسی بھی قوم کی
ہلاکت کا وقت آجائے تو نہ ایک لمحہ آگے ہو سکتا ہے اور نہ ایک لمحہ پیچھے وَ قَالُوْا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ۝۶ یہ کافر آپ سے کہتے ہیں
کہ "اے وہ شخص جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس پر قرآن نازل ہوا ہے، بے شک تو
دیوانہ ہے" لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۝۷ اور یہ
کہتے ہیں کہ "اگر تو اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو ہمارے سامنے فرشتوں کو کیوں نہیں
لے آتا؟" مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ۝۸
اور ہم فرشتوں کو تو صرف آخری فیصلہ کے وقت عذاب کے نفاذ کے لئے ہی نازل
کرتے ہیں اور پھر اس بعد کسی کو ایک لمحہ کی مہلت نہیں دی جاتی اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝۹ بے شک ہم ہی نے یہ قرآن نازل کیا ہے اور یقیناً

ہم ہی اس کے محافظ ہیں -- جب کہ اس سے پچھلی کتابوں مثلاً تورات کی حفاظت کا ذمہ بنی اسرائیل کے انبیاء اولیاء اور علماء کو قرار دیا گیا تھا۔[بنی اسرائیل کے انبیاء، اولیاء اور علماء جو اللہ کے فرمانبردار بندے تھے یہود کو اسی تورات کے مطابق حکم دیا کرتے تھے، کیونکہ ان کو اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا اور وہ اس کتاب کے نگہبان تھے 5:44] وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِیۡ شِیَعِ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۰﴾ اور بیشک ہم آپ سے قبل پہلی امتوں میں بھی رسول بھیج چکے ہیں وَ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۱﴾ آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اُن کے پاس کوئی رسول آیا ہو اور انہوں نے اس کا مذاق نہ اڑایا ہو كَذٰلِكَ نَسۡلُكُهٗ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾ اور گذشتہ لوگوں کی طرح رسولوں کی تکذیب کرنا ہم اِن مجرموں کے دل میں بٹھا دیتے ہیں لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَ قَدۡ خَلَتۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۳﴾ اس وجہ سے یہ لوگ بھی ایمان نہیں لائیں گے اور حقیقت یہی ہے کہ پچھلی قوموں کی بھی یہی روش چلی آ رہی ہے وَ لَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡهِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوۡا فِیۡهِ یَعۡرُجُوۡنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُكِّرَتۡ اَبۡصَارُنَا بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ اگر ہم ان پر آسمان کا ایک دروازہ بھی کھول دیں اور یہ اس کے ذریعہ آسمان پر چڑھ بھی جائیں، تب بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم سب لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ رکوع [1]

